رکوع اور سجدے میں قرآن کی آیت پڑھنے کا حکم

ریفرنس نمبر: Nor-11411 تاریخ: 13-03-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ بہارِ شریعت میں سجدۂ سہو کے بیان میں لکھا ہے: "رکوع و سجود و قعدہ میں قرآن پڑھا، تو سجدہ واجب ہے" لیکن اس میں یہ وضاحت نہیں ہے کہ کتنی مقدار میں قرآن پڑھنا سجدہ سہو واجب کرتا ہے، میں نے بھی دیگر کتبِ فقہ میں تلاش کیا، لیکن مقدار کی وضاحت نہیں ملی، اس حوالے سے شرعی رہنمائی فرما دیجیے کہ کتنی مقدار میں قرآن پڑھنے سے سجدۂ سہو واجب ہو گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز میں قیام کے علاوہ رکوع، سجود، قومہ اور قعود کسی بھی جگہ قرآن پاک پڑھنا مکروہِ تحریمی و ناجائز ہے اور اس سے بچنا واجب ہے، لہٰذا اگر کسی شخص نے بھولے سے ان مقامات میں سے کسی مقام پر بھی قرآن پاک کی قراءت کی، تو اس پر سجدۂ سہو واجب ہو گا، اس کی مقدار فقہاء نے ایک آیت بیان فرمائی ہے، جیسا کہ خانیہ، بحر اور فتاوی رضویہ میں مذکور ہے۔

یہ مسئلہ بھی ذہن نشین رہے کہ نماز پڑھنے والے نے اگر قعدۂ اخیرہ میں تشہد پڑھنے کے بعد کوئی آیت پڑھی، تو اس صورت میں سجدۂ سہو واجب نہیں ہو گا۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "قیام کے سوا رکوع و سجود و قعود کسی جگہ بسم اللہ پڑھنا جائز نہیں کہ وہ آیۂ قرآنی ہے اور نماز میں قیام کے سوا اور جگہ کوئی آیت پڑھنی ممنوع ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ350، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نماز کے مکروہاتِ تحریمہ بیان کرتے ہوئے

ارشاد فرماتے ہیں: ”قیام کے علاوہ اور کسی موقع پر قرآنِ مجید پڑھنا (مکروہ تحریمی ہے)۔“

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ629، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مذکورہ مقامات میں سے کسی مقام میں قرآن پڑھا، تو سجدۂ سہو واجب ہے۔ اس کے متعلق حلبی کبیری میں ہے: ”لو قرا القرآن فی رکوعہ او فی سجودہ او فی موضع التشھد یجب علیہ سجود السھو“ یعنی اگر کسی نے رکوع، سجود یا تشہد کی جگہ قرآن پڑھا، تو اس پر سجدۂ سہو واجب ہے۔

(غنیۃ المستملی، صفحہ431، مطبوعہ کراچی)

امام شیخ زین الدین بن ابراہیم الشہیر بابن نجیم مصری حنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”لو قرا آیۃ فی الرکوع او السجود او القومۃ فعلیہ السھو“ یعنی اگر کسی نے رکوع، سجود یا قومہ میں کوئی آیت پڑھی، تو اس پر سجدۂ سہو لازم ہے۔ (بحر الرائق، جلد2، صفحہ172، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی خانیہ میں ہے: ”لو قرا الفاتحۃ او آیۃ من القرآن فی القعدۃ او فی الرکوع او فی السجود ۔۔۔ کان علیہ السھو“ یعنی اگر کسی نے قعدہ، رکوع یا سجدہ میں سورۂ فاتحہ یا قرآن کی کوئی آیت پڑھی ۔۔۔ تو اس پر سجدہ سہو لازم ہے۔ (فتاوی خانیہ ملتقطا، جلد1، صفحہ114، مطبوعہ بیروت)

سجدۂ سہو واجب ہونے کی علت بیان کرتے ہوئے امام شیخ ابراہیم حلبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”للقراۃ فیمالم یشرع فیہ والتحرز عن ذلک واجب“ یعنی (سجدۂ سہو واجب ہے) کیونکہ قراءت اس جگہ پائی گئی، جہاں قراءت کرنا، جائز نہیں ہے اور اس سے بچنا واجب ہے۔

(حلبی کبیری، صفحہ431، مطبوعہ کراچی)

مجمع الانہر میں ہے: ”لان کلا منھا لیس بمحل القراءۃ فیکون فعل من افعال الصلاۃ غیر واقع فی محلہ، فیجب“ یعنی ان مقامات میں سے کوئی مقام بھی محلِ قراءت نہیں، تو افعالِ نماز میں سے ایک فعل اپنے محل میں واقع نہیں ہوا، لہٰذا سجدۂ سہو واجب ہو گا۔

(مجمع الانھر، جلد1، صفحہ220، مطبوعہ بیروت)

سجدۂ سہو ایک آیت کے پڑھنے سے بھی واجب ہو جائے گا۔ اس کے متعلق علامہ شمس الدین محمد بن محمد المعروف بابن امیر حاج رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”مقدار مایجب للسھو بقراء تہ من القرآن فظاھر الذخیرۃ والخانیۃ: الآیۃ فصاعدا“ یعنی جتنی قراءت کے ساتھ سجدہ سہو واجب ہوتا ہے اس کی مقدار میں ذخیرہ اور خانیہ کی عبارت کا ظاہر یہ ہے کہ وہ ایک آیت ہے۔

(حلبۃ المجلی شرح منیۃ المصلی، جلد2، صفحہ444، مطبوعہ بیروت)

قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد قراءت کرنے کی صورت میں سجدۂ سہو واجب نہیں۔ اس کے متعلق حاشیۃ الشلبی میں ہے: ”لو قرا القرآن فی القعدۃ انما یجب السھو اذا لم یفرغ من التشھد، اما اذا فرغ، فلا یجب“ یعنی قعدہ میں قراءت کرنے کی صورت میں سجدۂ سہو اس وقت واجب ہو گا، جب وہ تشہد سے فارغ نہ ہوا ہو۔ ہاں اگر تشہد سے فارغ ہو گیا (پھر قراءت کی)، تو اب سجدۂ سہو واجب نہیں ہو گا۔

(حاشیۃ الشلبی علی التبیین، جلد1، صفحہ193، مطبوعہ ملتان)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

28 رجب المرجب 1442ھ/13 مارچ 2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے